سوال

اذان میں "حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح "کہتے وقت دائیں اور بائیں جانب مڑنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث پیش کر دیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ ابطح کے مقام پر چمڑے کے ایک سرخ خیمے میں (قیام پذیر) تھے۔ (ابو جحیفہ نے) کہا: بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے وضو کا پانی لے کر باہر آئے (بعد ازاں جب آپ ﷺ نے وضو کر لیا تو) اس میں سے کسی کو پانی مل گیا اور کسی نے (دوسرے سے اس کی) نمی لے لی۔ انہوں نے کہا: پھر نبی اکرم ﷺ سرخ حلہ (لباس کے اوپر لمبا چوغہ) پہنے ہوئے نکلے، (ایسا لگتا ہے) جیسے (آج بھی) میں آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی، انہوں نے کہا: میں بھی ان کے منہ پیچھے اس طرح اور اس طرف رخ کرنے لگا، (جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ اور حَیَّ عَلَی الفَلَاح کہہ رہے تھے تو انہوں نے دائیں بائیں رخ کیا (صحیح مسلم، الصلاۃ: 503)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی